سوال

(398) جنس بدل کر واپس لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص پانچ پسیری مکئی یا جو کسی کو دے اور چار ماہ کے بعد چار پسیری چاول لے تو جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی پانچ پسیری مکئی یا جو کسی کو دے اور چار مہینے کی مدت پر جو بوقت دینے کے قرار پاچکی ہے چار پسیری چاول لے تو ایسا لین دین جائز ہے۔ یہ ایک قسم کی بیع ہے جس کو شرع شریف میں بیع سَلَم یا بیع سَلَف کہتے ہیں۔ بخاری شریف کی کتاب السلم میں ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا مروی ہے :

ابن عباس رضی اللہ عنہما قال : "قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ بِالتَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلاَثَ، فَقَالَ : (مَنْ أَسْلَفَ فِي شَيْءٍ، فَفِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ) [1]"(رواه البخاري (2240)، ومسلم (4202).

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو دو تین تین سال پہلے رقم دے کر کھجوریں خرید لیتے تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو شخص کھجوروں کی بیع سلف کرے تو اسے چاہیے کہ معلوم ماپ اور معلوم تول کے ساتھ معلوم مدت کے لیے بیع سلف کرے)

---

[1] صحیح البخاري، رقم الحديث (٢١٢٥) صحیح مسلم، رقم الحديث (١٦٠٤)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ : 614